قادیانی جواب دیں

مرزا کی گستاخیاں

سوال نمبر ۱۳:۔ مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے...... کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر کرنا سخت معصیت ہے اور موجب نزول غضب الٰہی (چشمہ معرفت صفحہ ۳۹۰) سوال یہ ہے کہ جب اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کرنا کفر ہے تو آیا اگر مرزا بھی کسی نبی کی شان میں گستاخی کرے تو اس کیلئے بھی کفر ہے یا نہیں؟

اگر جواب نفی میں ہے تو کیوں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو دیکھئے مرزا لکھتا ہے کہ حضرت مسیح فاحشہ اور زانیہ عورتوں سے سر پر تیل ملواتے تھے اور پاؤں دبواتے تھے اور ان سے انکا تعلق تھا۔ دافع البلاء حاشیہ صفحہ ۴ خزائن صفحہ ۲۲۰ خزائن ج ۱۸ قدیم چھوٹی تختی صفحہ ۵ کیا یہ حضرت مسیح علیہ السلام سچے نبی کی شان میں گستاخی ہے یا نہیں؟۔ کیا گستاخ مہدی یا نبی ہو سکتا ہے؟۔

سوالنمبر ۱۴:۔ مرزا حضرت حسینؓ کے متعلق لکھتا ہے کہ "تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا ورد صرف حسین ہے کیا تو انکار کرتا ہے یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ (گندگی) کا ڈھیر ہے۔ (اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح صفحہ ۹۰ خزائن صفحہ ۱۹۴ ج ۱۹ قدیم ایڈیشن صفحہ ۸۲) یہاں مرزا نے نواسہ رسول شہید کربلا حضرت سیدنا حسینؓ کو معاذ اللہ گوہ کے ڈھیر سے تشبیہ دی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی صحابیٔ رسول کی گستاخی کرنے والا کیا شریف انسان بھی کہلاسکتا ہے؟ چہ جائیکہ ایسے بدبخت کو نبی یا مہدی کہہ دیا جائے۔

سوالنمبر ۱۵:۔ مرزا لکھتا ہے کہ انجیل کے لانے والا وہ روح القدس تھا جو کبوتر کی شکل پر ظاہر ہوا جو ایک ضعیف اور کمزور جانور ہے جس کو بلی بھی پکڑ سکتی ہے۔ (کشتی نوح صفحہ ۳۹) مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ کیا آسمانی کتاب انجیل مقدس کی توہین گستاخی اور جھوٹ نہیں ہے؟ یا یہ کہ مرزائیوں کا یہی اعتقاد ہے؟

سوالنمبر ۱۶:۔ مرزا لکھتا ہے کہ "خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھکر ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا (دافع البلا صفحہ ۳۰) سوال یہ ہے کہ مرزا نے خدا کا حوالہ دیا ہے اس بناء پر کیا مرزا کا نام قرآن و حدیث یا تفسیر یا دنیا کی کسی کتاب میں یہ دکھلایا جاسکتا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی مسیح یا نبی یا مہدی ہوگا؟ اور اسی حال میں بقول اسکے اسکو حیض بھی آئے گا؟ وہ خود بچہ بھی جنے گا؟ وہ کرم خاکی بھی ہوگا؟ خدائی کا دعویٰ بھی کریگا اور ایک آنکھ سے کانا بھی ہوگا؟ نیز یہ کہ حضرت مسیح بن مریم سے افضل ہونے کا دعویٰ بھی کریگا وغیرہ وغیرہ

سوالنمبر ۱۷:۔ مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ آنحضرت ﷺ پر ابن مریم اور دجال کی حقیقت اور یاجوج ماجوج اور دابۃ الارض کی حقیقت منکشف نہ ہوئی (ازالہ اوہام صفحہ ۳۷۳ خزائن صفحہ ۴۷۳ ج ۳۔) طبع قدیم قادیان صفحہ ۲۸۲ طبع لاہور صفحہ ۱۶۹)

سوال یہ ہے کہ بقول مرزا اگر آنحضرت ﷺ پر ابن مریم اور دجال اور یاجوج ماجوج اور دابۃ الارض کی حقیقت منکشف نہیں ہوئی تو اس مرزا پر کیسے منکشف ہو گئی؟ کیا مرزا آنحضرت ﷺ سے اعلیٰ شان رکھتا؟ کیا اس عبارت

میں آنحضرت ﷺ سے بڑھنے کا دعویٰ نہیں ہے؟ کیا امام الانبیاء خاتم الانبیاء ﷺ کا گستاخ شخص بھی مہدی یا ولی ہو سکتا ہے؟

احتلام مرزا

سوالنمبر ۱۸:- مرزا لکھتا ہے کہ محمدی بیگم خواب میں میرے ساتھ بغلگیر ہوئی۔ (تذکرہ، چوتھا ایڈیشن، مجموعہ الہامات و کشوف مرزا صفحہ ۱۹۷)

اس طرح مرزا بشیر احمد ابن مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ "ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت (مرزا) صاحب کے خادم میاں حامد علی مرحوم کی روایت ہے کہ ایک سفر میں حضرت (مرزا) صاحب کو احتلام ہوا۔ جب میں نے یہ روایت سنی تو بہت تعجب ہوا کیونکہ میرا خیال تھا کہ انبیاء کو احتلام نہیں ہوتا۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۴۲ روایت نمبر ۸۴۳) سوال یہ ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ

"ما احتلم نبی قط وانما الا حتلام من الشیطان"

رواہ طبرانی کمافی الخصائص۔ (ماخوذ ترجمان السنۃ ج ۳ صفحہ ۳۷۷): ترجمہ

کہ کسی نبی کو کبھی احتلام نہیں ہوا کیونکہ اسکا منشاء شیطانی خواب ہوتا ہے"۔

مگر مرزا قادیانی کو احتلام کا ہونا کیا مرزا کے جھوٹے ہونے کیلئے کافی نہیں ہے؟

مرزا، انگریزی نبی

سوال نمبر ۱۹:- مرزا لکھتا ہے کہ میں انگریزی سلطنت کے ماتحت مبعوث کیا گیا ہوں (تریاق القلوب صفحہ ۳۳۸) سوال یہ ہے کہ کیا کبھی کوئی سچا نبی کسی کافر حکومت کے ماتحت ہو کر آیا ہے؟ کیا اس کی کوئی مثال مرزائی پیش کر سکتے ہیں؟ کیا ہمیشہ سچا نبی کافروں کی پیروی سے آزاد ہو کر نہیں آیا؟ دیکھئے قرآن میں ہے۔

ولن یجعل اللہ للکفرین علی المومنین سبیلاً (پ ۵ ع ۱۷)

ترجمہ: اور ہرگز نہ دیگا اللہ کافروں کو مسلمانوں پر راہ (غلبہ)

سوالنمبر ۲۰:- مرزا قادیانی انگریزی ملعون حکومت کو لکھتا ہے کہ میں انگریزی حکومت کا اپنا خود کاشتہ پودا ہوں لہذا میری نسبت وہ نہایت حزم احتیاط اور تحقیق اور توجہ سے کام لے۔ (کتاب البریہ صفحہ ۳۳۲ خزائن صفحہ ۳۵۰ ج ۱۳۔ و مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۲۱ و تبلیغ رسالت جلد سوم صفحہ ۱۹) سوال یہ ہے کہ جب مرزا خود بار بار کہتا ہے کہ میں انگریزی معلون حکومت کا خود کاشتہ پودا ہوں تو مرزائیو! تمہیں کونسی چیز آڑے ہے کہ مرزا کے اس فرمان کا انکار کرتے ہو؟ اور اسکو انگریزی نبی ماننے کیلئے کیوں تیار نہیں ہو؟

مرزا کو مرگی یا جنات کے دورے

سوالنمبر ۲۱:- مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ اوائل میں ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سخت دورہ پڑا کسی نے مرزا سلطان احمد اور مرزا افضل احمد کو بھی

اطلاع کر دی اور وہ دونوں آ گئے پھر ان کے سامنے بھی حضرت صاحب کو دورہ پڑا۔ والدہ صاحبہ فرماتی ہیں اس وقت میں نے دیکھا کہ مرزا سلطان تو آپکی چارپائی کے پاس خاموشی کے ساتھ بیٹھے رہے۔ مگر فضل احمد کے چہرہ پر ایک رنگ آتا تھا اور ایک جاتا تھا اور وہ کبھی ادھر بھاگتا تھا اور کبھی ادھر کبھی اپنی پگڑی اتار کر حضرت کی ٹانگوں کو باندھتا تھا اور کبھی پاؤں دبانے لگ جاتا تھا۔ اور گھبراہٹ سے اسکے ہاتھ کانپتے تھے (سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۲۸ روایت نمبر ۳۶) مرزائیوں سے سوال ہے کہ مرزا صاحب کو یہ دورے مرگی کے تھے یا جنات کے؟ اگر مرگی کے تھے تو مرگی کا مرض تو دماغ کے خزانے کو خراب کر دیتا ہے تو جس کا دماغ ہی خراب ہو اسکا کیا اعتبار؟ اگر جنات کے تھے تو پھر بھی کوئی اعتبار نہ رہا؟ کیونکہ قرآن پاک میں آتا ہے۔ یتخبطه الشیطن من المس (پ ۳ . البقرہ) تو کیا جواب ہے؟

مرزا کی جھوٹی نبوت کا مقصد

سوالنمبر ۲۲:۔ مرزا بشیر احمد قادیانی لکھتا ہے کہ ایک شخص بڑا امیر کبیر تھا اس کے لڑکا نہ تھا۔ اس نے مرزا کے ایک مرید سے کہا کہ میرے کوئی لڑکا نہیں ہے جاؤ اپنے مرزا صاحب سے میرے لئے لڑکا ہو جانے کی دعا کرا دیں۔ اس نے مرزا صاحب سے درخواست پیش کر دی تو مرزا صاحب نے بجائے دعا کرنے کے کہا وہ ایک لاکھ روپے دے یا دینے کا وعدہ کرے۔ پھر ہم اس کیلئے دعا کرینگے ورنہ نہیں کرینگے۔ مرزا کے مرید نے جا کر اس کو یہی جواب دیا مگر وہ شخص (امیر کبیر) خاموش ہو گئے۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۲۵۷ روایت نمبر ۲۶) سوال یہ ہے کہ ایک لاکھ روپے لیکر دعا کرنا کیا یہی اہل اللہ کا طریقہ ہے؟ یا یہ کہ مرزا کی نبوت لوگوں کے روپے لوٹنے کی دکان تھی؟ اس حوالہ سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ مرزا نے لوگوں کی دولت اور روپے لوٹنے کیلئے دعویٰ نبوت کیا تھا۔ نیز جب بیگم احمد بیگ کو اپنی جائیداد اپنے بھتیجا اور اپنے لڑکے کے نام رجسٹری کرانے کی ضرورت ہوئی تو اس پر مرزا صاحب کے دستخط ضروری تھے جب مرزا کو کہا گیا تو مرزا نے کہا کہ پہلے اپنی لڑکی محمدی بیگم کا نکاح میرے ساتھ کر دو تو پھر دستخط کرونگا۔ ورنہ نہیں کرونگا۔ تو سوال یہ ہے کہ یہ غیر شریفانہ طریق کار مرزا کی عادت اور فطرت میں کیوں تھے؟

مسیلمہ پنجاب کے صریح جھوٹ

سوالنمبر ۲۳:۔ مرزا لکھتا ہے کہ میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرا حال یہی ہے کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ میں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تفسیر کا ایک سبق بھی پڑھا ہے یا کسی مفسر یا محدث کی شاگردی اختیار کی ہے۔ (ایام الصلح صفحہ ۱۶۸ خزائن صفحہ ۳۹۴ ج ۱۴ قدیم صفحہ ۱۵۳) یہاں مرزا قسم سے بیان دے رہا ہے کہ میں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تفسیر کا ایک سبق بھی نہیں پڑھا ہے اور میں نے کسی انسان کی شاگردی اختیار نہ کی ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہاں پر مرزا نے جھوٹی قسم کھائی ہے۔ مرزائی بتائیں کہ جھوٹی قسم اٹھا کر مرزا جھوٹا ہے یا نہیں؟ کیا گل علی شاہ، فضل الٰہی اور فضل احمد وغیرہ مرزا کے استاد نہ تھے؟ کیا مرزا نے ان سے کتابیں نہیں پڑھی تھیں؟ وہ چور اور ڈاکو جو دن رات ڈاکے مارتے ہیں اور جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں بتایئے ان میں اور مرزا کی جھوٹی قسم میں کوئی فرق ہے؟ وہ دنیا کا مال لوٹنے کیلئے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔ مرزا ایمان اور مال دونوں چیزیں چھیننے اور غصب

(بقیہ صـ۶۱ـ پر)